فون نمبر ۲۱۱۳۵ ۷۸۶ رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۷۶

سالانہ دستی صرف چار روپے (ڈاک سے)

۱۸ پیسے ۰.۱۸

ترسیل زر کا پتہ

(۱) دفتری کاکوروی منیجر کاکوری اخبار ۱۸۳ امین آباد لکھنؤ

(۲) مبارک بک ڈپو بندر روڈ مقابل ڈینسو ہال کراچی نمبر ۲

خبروں اور مضامین کے سلسلے میں جملہ خط و کتابت ایڈیٹر سے مالی و انتظامی امور میں منیجر سے کی جائے۔

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

ایڈیٹر ڈاکٹر سید احمد علوی نسیم

جلد نمبر ۳	یکم جولائی ۱۹۶۵ء یکم ربیع الاول ۱۳۸۵ھ	شمارہ نمبر (۲۰)

سرکار دو عالم کے حضور میں

ساقی کاکوروی

عرش سے تا بہ فلک دھوم مچی آپ کی ہے
واہ کیا شان محمد عربی آپ کی ہے

جو ہے جلوہ گری، جلوہ گری آپ کی ہے
جیسے ہر رنگ میں تصویر چھپی آپ کی ہے

باغ میں آئی تو دیتی گئی ہر ایک کو حیات
خوشہ چیں جیسے نسیم سحری آپ کی ہے

کون کشتی کو مری پار لگا سکتا ہے
آس بس اے شہ مکی مدنی آپ کی ہے

دھل گئے سارے گنہ چھٹ گئی ظلمت ساری
اک توجہ جسے سرکار ملی آپ کی ہے

لوگ کہتے ہیں کہ ہیں آپ رگ جاں کے قریب
مجھے واللہ یہ دوری بھی کھلی آپ کی ہے

نہ زیاں کا ہے خطر اور نہ دہاں کا کھٹکا
جس کی تقدیر میں آشفتہ سری آپ کی ہے

سر یہ جھکتا نہیں گو در تو ہزاروں ہیں حضور
لو اگر اس کو لگی ہے تو لگی آپ کی ہے

کیجیے ذکر فرشتوں کی زباں پر ہے درود
ذات کیا اے شہ امی لقبی آپ کی ہے

کاش ساقی کو حضوری ہو کسی روز نصیب
بے سہارے کو فقط آس لگی آپ کی ہے

کچھ ناظرین اخبار سے

جولائی کا یہ پرچہ آپ کی خدمت میں پہنچ رہا ہے۔ اگست سال کا آخری مہینہ ہے۔ ستمبر میں اخبار کا سال شروع ہوتا ہے۔ پاکستان سے جو اطلاعات ملی ہیں وہ مایوس کن نہیں۔ وہاں خریداران اخبار کسی نہ کسی حد تک چوکس ہیں۔ ہمارے بھارت کے خریداران نے کسی حد تک اپنی ادائیگی کے فرض کو انجام دیا۔ ہمیں شرم آتی ہے دنیا کے سامنے یہ جتاتے کہ بعض حضرات نے تو توجہ کو ذرا بھی ضروری کیا جتنی کم ضروری بھی نہیں سمجھا۔ حالت یہ ہے کہ اخباری کاغذ بازار میں عنقا ہو رہا ہے گزشتہ اشاعت قیمتی کاغذ لگا کر نکالی۔ اب کی کیا ہوگا نہیں کہہ سکتے۔ خریداران اخبار خود ہی تمام مشکلات پر نظر دوڑائیں۔ ایسی حالت میں ہم کیونکر اخبار کو جاری رکھ سکتے ہیں اور رکھ سکیں گے۔ آمدنی محدود اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں۔ خریداران کانوں میں تیل ڈالے ہوئے۔ کیا کریں کیا نہ کریں۔ خدارا اس طرف توجہ فرمائیے۔ بعض حضرات ایک اور غلط فہمی میں پڑ جاتے ہیں۔ فرض کیجئے ایک صاحب نے جون میں چندہ ادا کیا جو ۶۴-۶۵ء کا واجب الادا تھا۔ اب ان سے اگست ستمبر ۶۵ء میں کہا جائے تو وہ فرما دیتے ہیں کہ ابھی ابھی جون میں چندہ دیا جا چکا ہے حضور چندہ پیشگی ادا ہوتا ہے خواہ دینی ادائیگی ہو یا دنیاوی۔ پہلے قیمت لے کر سال بھر اخبار جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بقایا بڑھتی جا رہی ہے اخبار خسارہ اٹھاتا چلا جا رہا ہے۔ اسی طرح بیرونی ممالک سے بعض خریدار مثلاً منشی نیاز علی صاحب مدینہ عربیہ۔ اشفاق علی صاحب جدہ عربیہ۔ ایوب خان یوسفزئی پشاور جی ایم علوی لاگوس نائجیریا کے چندے بقایا میں پڑتے چلے جا رہے ہیں۔ ہم ان حضرات سے گزارش کریں گے کہ یہ اپنی پہلی فرصت میں اس طرف توجہ فرما کر اخبار کو زندہ رکھنے میں مدد دیں یا بوالپسی ہمیں مطلع فرما دیں کہ اخبار کو زیادہ ضروری تصور نہیں کرتے۔ آخر میں ہم ہر بھارتی بھائی سے بھی انہی الفاظ کے ساتھ استدعا کریں گے کہ وہ بھی بوالپسی مطلع فرمائیں تاکہ ہم خسارہ پر خسارہ برداشت کرنے سے بچ سکیں۔

عرس نمبر حسب معمول آئندہ بھی عرس نمبر نکالنے کا ارادہ ہے۔ صاحب قلم حضرات اس طرف توجہ فرمائیں۔ ۱۵ر اگست ۶۵ء کا پرچہ عرس نمبر ہوگا۔ مضامین عرس سے متعلق ہونا چاہیے۔ بزرگان کی تعریف کے حالات زیادہ بہتر رہیں گے۔ نظمیں یا غزلیں بھی اسی طرح ہوں۔ اس کا لحاظ ضروری ہے کہ طویل نہ ہوں۔

بابوجی کا خط :۔

ہم یہ سطریں قلم بند کر چکے تھے کہ دوسرے دن کی ڈاک سے بابوجی کا یہ مراسلہ ہم کو ملا۔ خط ہم بجنسہ درج کرتے ہیں۔

"جناب ایڈیٹر صاحب کاکوری اخبار۔ کاکوری ہائی اسکول سے متعلق آپ کے اخبار میں شائع شدہ مضامین میں نے دیکھے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر بات کا جواب بھی دیا جائے اور نہ یہ صحیح طریقہ ہے۔ باشندگان کاکوری کے کچھ اصحاب نے جن میں جناب بھی شامل تھے ایک شکایت مجھے لکھ کر دی تھی۔ اور یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ اس کی جانچ کی جائے۔ میں نے جناب کو ایک کارڈ لکھا تھا۔ کہ کچھ شواہد چاہئیں۔ مگر ابھی تک جناب نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر جانچ کس بات کی کی جائے۔ اگر آپ کے پاس کچھ مسالہ ہو تو آپ اس کو بھیج دیجئے اس کے بعد دونوں سے ملنے کا کوئی نتیجہ نکل سکے گا۔ میں خود تنہا نہیں ہوں اور مجھے یہ اختیار حاصل ہے کہ کمیٹی کو ختم کر سکوں اور ایسا کرنے کی ضرورت بھی نہیں سمجھتا۔ آپ اور آپ کا اخبار اسکول کے معاملہ میں دلچسپی لیتا ہے اس کے لئے میں مشکور ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس واقعہ کا کیا اثر ہوا آپ پرچہ میں یہ کہا جاتا ہے کہ کسی طالب علم نے استاد کو پیٹا۔ ہمارا گزشتہ پرچہ ملاحظہ فرمائیے صفحہ ۶ کالم اول سطر ...

ایڈیٹر:۔ یہ مراسلہ یا خط ہمیں ۲۳ر کو وصول ہوا ۱۲ر کو یہ پرچہ مرتب ہو کر کاتب کے پاس چلا جا چکا تھا بابوجی کے حسب منشا ہم تفصیلی شواہد اس اشاعت میں نہیں دے پائے آئندہ انشاء اللہ مفصل لکھیں گے اس وقت اساتذہ کا غالباً انٹرویو اور سلکشن بھی ہو چکا ہوگا۔ کیونکہ ۸ر کو مینیجنگ ہے۔ شاید بابوجی تشریف لا رہے ہیں۔

ہائر سکنڈری اسکول کا مایوس کن نتیجہ

۱۴۱ میں سے ۱۵ پاس

بابو تروکی سنگھ صاحب اب تو آنکھیں کھولیں، ضرورت ہے کہ اتنک اخبار نے جو پیشین گوئیاں کی تھیں۔ ان کا جائزہ لیا جائے کہ کس حد تک یہ حرف بحرف پوری ہوئی یا نہیں۔ بابو جی آپ کے اسکول کی گندی سیاست اساتذوں کی سازشیں۔ آپسی کی چپقلش یہ چیزیں ذمہ دار ہیں اسکول کی زندگی کو خطرہ میں ڈالنے کی۔ آپ کے ذمہ داروں کی بے جا طرفداریاں آپ کی کمیٹی انتظامیہ کی لاپرواہیاں اور خاموشیاں اس پر مستزاد یہ کہ حسن سنگھی سوریاؤں کی امداد یہ سب ماحول کو خراب و تباہ کرنے کے واحد ذمہ دار ہیں۔ ہمیں اب ایسی آزاد خیال شخصیت سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔ بہت سے آسرے لگے ہوئے ہیں مگر آپ اب تک کیوں خاموش ہیں۔ پھر سنی ہوئی بات کو کیوں درگزر کر رہے ہیں۔ یہ معمہ یہ راز اب تک ہماری سمجھ میں نہیں آتا ہے۔

بابو جی ہم واقف ہیں کہ ایک کاکوری اسکول ہی کی ذمہ داری آپ کے سر نہیں۔ متعدد اسکولوں کی زندگی آپ سے وابستہ ہے۔ خدارا اس مقابلہ ہی کو ڈالئے۔ میں تو نہیں سمجھتا کہ یہاں کا ایسا گندہ ماحول ناکارہ کمیٹی نااہل اساتذہ کہیں دوسرے اسکول میں ملے ہوں بہرحال جولائی قریب آگئی۔ ۔ پرنسپل اور اساتذوں کے لئے اشتہار ہو چکا اگر ہمیں غلط خبر نہیں ملی ہے تو امیدواروں کی درخواستیں بھی آ چکی ہیں غالباً قریب ہی کسی تاریخ کو انٹرویو بھی ہوگا۔ اگر پہلے ہی کچھ غور نہیں کرتے ہیں تو کوئی بھی شخصیت اسکول کی حالت کو سنبھال نہ سکے گی۔ حیرت ہے کہ بعض امیدوار آنے والے اخبار سے مراسلت کر رہے ہیں۔ یہ دریافت کر رہے ہیں کہ اگر وہ انٹرویو میں آ جائیں تو کاکوری کی فضا ان کو سازگار رہے گی یا نہیں؟

بابو جی اب تو ہائی اسکول کا نتیجہ بھی آپ کے سامنے آگیا گذشتہ سال کا نتیجہ بھی آپ کو معلوم ہوگا دونوں کا مقابلہ کیجئے لہ

اس مرتبہ کے خراب نتیجہ پر اس کے اسباب و علل پر خود غور کیجئے لڑکوں کے والدین سخت زیادہ اشتعال میں نظر آ رہے ہیں۔ کسی اقدام و احتجاج کی فکر میں ہیں۔ اگر ایسا کہیں ہوا تو اس کی روک تھام اس کا سلجھانا ہو رہے صاحب کے بس کی بات نہیں ہے ؎

دیجا ہم غفور رہو گھبرائے جاتے ہیں۔

تاکہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آوے۔

مراسلات

قابل توجہ چیئرمین صاحب ٹاؤن ایریا کاکوری۔

فاروق علی صاحب عباسی ریٹائرڈ انجینئر بارہ بنکی سے رقمطراز ہیں کہ مجھ کو دیکھ کر بڑی تکلیف ہوئی کہ محلہ قاضی گڑھی کاکوری میں بری علاوروں کے ایک گوشہ میں لب سڑک بالکل جناب شیخ غلام جیلانی مرحوم کی قبر کے قریب محلہ داروں نے زبردستی ایک کوڑا خانہ بنوا رکھا ہے اور اس میں محلہ کی تمام گندی چیزیں جمع کی جاتی ہیں۔ شیخ صاحب جن کا اسم گرامی اوپر درج کر چکا ہوں میرے مورث اعلیٰ ہیں۔ ان کے مقبرہ کی اس بے حرمتی کو دیکھ کر آسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کوڑہ خانہ کی بدولت ہم سب کو کتنی تکلیف ہوتی ہوگی۔ زمین میری تھی مجھ سے کوئی اجازت بھی نہیں لی گئی۔ ٹاؤن ایریا نے کوڑا خانہ بنانے والوں سے کوئی باز پرس بھی نہ کی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ خود ٹاؤن ایریا کی ایما سے ایسا کیا گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ٹاؤن ایریا ایسا کرنے کی قطعی مجاز نہیں۔ مجھے یقین ہے کہ چیئرمین صاحب بچشم خود موقع کا معائنہ کر کے کوڑے خانہ کے لئے کوئی دوسری جگہ معین فرمائیں گے اور کوڑا جمع کرنے والوں کے خلاف مناسب کارروائی عمل میں لائیں گے۔ جس کا میں انتہائی مشکور رہوں گا۔

خاکسار فاروق علی عباسی انجینئر۔

بقیہ صفحہ ۶ :۔ حالات وطن۔

حسن الدین عثمانی کی سالگرہ :۔

کانپور: ۲۳ جون کو حسن الدین عثمانی صاحبزادہ مصلح الدین

احمد صاحب آسیر کاکوروی کی سالگرہ بہت دھوم سے منائی گئی جس
میں اعزا و احباب کے علاوہ لکھنؤ اور دوسرے مقامات سے بھی ان کے
اعزا و خاص نے شرکت فرمائی۔ مبارکباد و تحائف پیش کئے گئے۔
پروگرام کے مطابق تقریب ۴ بجے سہ پہر کو میلاد شریف سے شروع
ہوئی۔ ۵ بجے کیک کاٹنے کی رسم ادا کی گئی۔ جس کے بعد ٹی پارٹی
ہوئی۔ ۸ بجے شب کو شاندار عشائیہ سے حاضرین کی ضیافت ہوئی
اس موقعہ پر پروفیسر ست اٹاوی نے ایک منظوم ہدیہ تبریک پیش
کی جو حاضرین میں کافی دلچسپی سے سنی گئی۔

انٹرویو آج ہو گیا۔

آج ۲۸ جون کو لکھنؤ میں بابو تراوکی سنگھ صاحب کے دولت کدہ
پر ہائر سکنڈری اسکول کے نئے استادوں اور خصوصاً پرنسپل کے لئے
انٹرویو ہو رہا ہے۔ ۲۸ جون سہ پہر کو کاکوری میں سنا ہے
انتظامیہ کمیٹی کی میٹنگ ہوگی تفاصیل بعد میں شائع کریں گے
یہ میٹنگ نشستن گفتن برخاستن پر ختم ہو گئی۔ چند مخصوص طے شدہ
کارروائیوں پر ختم ہو گیا۔

غلام حسین صاحب حیدری:

دیر سے پہنچنے والی ایک خبر سے معلوم ہوا کہ حیدری صاحب
کو ایک حادثہ پیش آگیا جس میں موصوف بال بال بچ گئے۔ ہوا یہ
کہ موصوف غسل خانہ گئے جیسے ہی اندر قدم رکھا تو چھت نیچے
دھنسنے لگی۔ بیوی اور بچی کی کوششیں ناکام ہوئیں۔ باہر
سے لوگ مدد کے لئے آئے۔ مگر موصوف کمر تک نیچے جا چکے
تھے۔ کافی خراشیں آئی ہیں۔ اب الحمد اللہ بخیریت ہیں۔
دیکھیں عجب ہے کہ اس دوران میں ہم سے جو ملاقات ہوئی اس میں اس
کا تذکرہ تک نہیں تھا۔ (ایڈیٹر)۔

جنرل نالج

گذشتہ سے پیوستہ

ذریعہ کے لئے راشن نہ ہوتا تھا تو پیٹ پر پتھر باندھ کر لڑائیاں
لڑتے تھے۔ بھوک کی شدت میں اکثر دیکھا گیا کہ صحابہ کرامؓ صرف
تسکین کی خاطر ایک چھوہارے کی گٹھلی چوسا کرتے تھے۔ ان مصائب
کے باوجود وہ لوگ دین الٰہی پر ثابت قدم رہے ان کو حکم دیا گیا تھا
رب العالمین کی جانب سے کہ اچھی باتیں کہنے کا تبلیغ کرنے کا اور
بری باتوں سے روکنے کا۔ اسلامی تاریخ ان حقائق سے بھری پڑی
ہیں۔ ہم ہی اس سے فیض یاب نہیں ہوتے کہ اپنی عاقبت سنواریں
بات پر واں زبان کٹتی ہے وہ کہیں اور سنا کرے کوئی۔ ہم آپ
ذاتی گفتگو کرسکتے ہیں۔ آپ کے پیروں نت نئے فیشن پر تبصرہ کرسکتے
ہیں۔ بینا کا گیت، مالا آپ کی فرمائش، کمرشیل سروس، دلیپ کمار، مدھوبالا
جانی واکر، سنتوش، صبیحہ اور نورجہاں کی فلموں کا تذکرہ کرسکتے ہیں۔ بین الاقوامی
سیاست پر، بڑھتی گرانی پر، چیزوں پر ملاوٹ، اور یونیورسٹی کی تکالیف
پر رائے زنی کا حق رکھتے ہیں۔ مگر آپ سے اتنا پوچھا تو بڑا مان گئے کہ
کبھی آپ نے نماز نہیں پڑھی۔ کیا عذر ہے خیر تو ہے؟ اسکا رد عمل یہ کہ
"بڑھاپے ارے بھئی ملا پرانی دقیانوسی گفتگو ہے"۔ دوستی ختم اور فوراً
ناپسندیدہ رولٹ ایکٹ کا سہارا لیکر آرڈیننس نافذ کر دیا جاتا ہے
ایسی فرسودہ ذاتی باتیں کرنے والا اتنا مجرم ہی قرار دیا جاتا ہے اس
سوسائٹی میں ہمارے آپ کے گھرانوں میں صرف آپ کی ہاں میں ہاں
ملانے والے کو خوش آمدید کہا جاتا ہے جس نے بھی اچھے کاموں کی تلقین
کی بری باتوں سے روکا اور تبلیغ و تبلیغ کا سکہ چلانا۔ نماز روزہ کی
بات کی ایسی باتوں پر اکسایا وہ بیوقوف اور بیک وقت بیک ورڈ
قرار دیدیا۔ کس قدر ناعاقبت اندیشی اور تنگ ذہنیت کا مظاہرہ
وہ کرتے ہیں۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ مذہب و سیاست جدا جدا ہیں انکو
جنرل نالج کے لئے یہ نوٹ کر لیجئے کہ زندگی کے ہر شعبہ میں اسلام اور

سیاست ساتھ نہیں۔ ایڈوانس منٹ یہ کہہ کر مذہب کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اور صرف مصیبتوں کے وقت اللہ میاں کے نام کی ہچکی آتی ہے لکھنؤ میں میرے ایک عزیز چچا ہیں۔ محبت و خلوص اور حسن سلوک کی بناء پر میں نے ان کو سگے چچا کا درجہ دے رکھا ہے ان کی اولاد سے دلچسپ باتیں کرتے کرتے میں نے موضوع بدل دیا۔ جو غالباً بار خاطر ہوا یعنی دبی زبان سے نماز کی بابت پوچھ لیا۔ میرے ان چچا نے لطیف طنز کیا۔ کہنے لگے جناب اب تو یہ لوگ اس وقت نماز پڑھیں گے جبکہ اشراف سے پڑھوائے گا۔ میری نماز؟ اس طنز کا رد عمل یہ ہوا کہ سکتہ کا عالم طاری ہو گیا۔ اور ایک بیٹی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور ان کی اصلاح ہو گئی۔ کہتے ہیں کہ رحمت حق بہانہ می جوید۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ آج کی اس تقریر کے بہانے ہم میں سے کم از کم اتنے لوگوں کو نمازی بنا دے کہ کورم پورا ہو جائے اور مجلس عاملہ کا اجلاس جاری رہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ تقریر کے آغاز میں میں نے ماں باپ کے حقوق کی ادائیگی کا بھی ذکر کیا تھا۔ تفصیل سے اس موضوع پر کبھی انشاء اللہ پھر عرض کروں گا۔ اتنا ضرور کہتا ہوں کہ قرآن شریف میں ان کے ساتھ حسن سلوک کی بڑی تاکید ہے۔ اور بالخصوص لڑکا ہو یا لڑکی والدین کی خدمت کرنے والے دائرے میں رکھیے ان کا حق سب سے بڑھ کر ہے۔ جو زندگی بھر ادا نہیں کیا جا سکتا۔ حق کی بات ہی ہو رہی ہے تو یہ جنرل نالج کی بات بھی نوٹ کر لیجیے کہ اللہ کی کتاب قرآن حکیم کا بھی حق ہم پر ہے اللہ تعالیٰ ہم کو اور آپ کو مہلت عطا فرمائے کہ کم از کم ایک رکوع روزانہ تو پڑھیں۔ ترجمہ کے ساتھ ہو تو پھر کیا کہنا۔ ریڈرز ڈائجسٹ زیب اخبار ہو رہی ہو تمام ابن صفی کی پر اسرار جاسوسی ناولوں سے فرصت لے خدا کرے اور قرآن الحکیم کا حق آپ ادا کریں۔ ورنہ نماز پڑھ کر قرآن کے احکامات کو نظر انداز کر کے کیا یہی منہ آپ لیکر اللہ تعالیٰ کے سامنے جائیں گے جیسا کہ قرآن شریف میں ہے نماز تمام بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے افضل ہے آج کی اس تقریر میں جنرل نالج کی آخری بات نوٹ کر لیجیے وہ یہ ہے کہ ہر سرکش اور مغرور جو خدا اور رسول کے فرمان کو بھول جائے اس کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے اور جو توبہ کرے یعنی اپنے رب سے معافی مانگے اس کے لئے دو جہاں میں بھلائی ہے۔ مجھے یقین نہیں آتا کہ آپ اپنے پڑھے لکھے سخن فہم ذی ہوش اور باشعور، کلچرڈ گریجویٹ نان گریجویٹ اپرنٹس اس بات پر لبیک نہ کہیں گے "روز محشر کہ جاں گداز بود اولیں پرسش نماز بود"۔ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں۔ واضح نماز کسی حالت میں معاف نہیں۔ یہاں تک کہ بستر علالت پر اشاروں سے ادا کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ حضور سرور عالم کا ارشاد ہے کہ اذان کی آواز سن کر لوگ مسجد میں نہیں آتے۔ اگر مجھ کو بچوں اور بوڑھوں کا خیال نہ ہوتا تو میں آگ لگا دینے کا حکم دے دیتا ان گھروں کو۔ یہاں ہماری بے حسی کا یہ عالم ہے کہ سامنے جماعت کھڑی ہے اور ہمارا دل اتنا سیاہ ہے کہ شامل ہونا تو درکنار اس کا احترام بھی نہیں کرتے۔ اے دلوں پر حکومت کرنے والے اللہ ہم کو اور آپ سب کو نماز کی اہمیت سمجھ کر اس کو صحیح وقت پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے حال پر رحم فرما۔ ہماری عاقبت کو سنوار اور ہمارے چھوٹے بڑے گناہوں کو معاف فرما۔

جنرل نالج کی ان باتوں کو صبر اور سکون سے سننے کا شکریہ۔
"و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔ اب آپ ہمارے دوسرے اعلان کا انتظار فرمائیے۔ والسلام۔

سید احمد علوی پرنٹر و پبلشر نے سرفراز پریس نادان محل روڈ لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پریم گنج کاکوری ضلع لکھنؤ سے شائع کیا

(بقیہ صفحہ ۷ پاکستانی ڈاک)

بارے میں یہ خبر معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ پچھلے ہفتہ ان کو کراچی کے ایک مشہور عباسی اسپتال میں بحیثیت لیڈی ڈاکٹر ملازمت مل گئی۔ خدا مبارک کرے۔

فریدالدین علوی عزت عقیل صاحبزادہ سعید الدین صاحب علوی خبر ملی ہے کہ پچھلے ہفتہ وہ اپنے ایک دوست کے ساتھ موٹر سائیکل پر جا رہے تھے اچانک ان کی ایک موٹر کار سے ٹکر ہو گئی دونوں حضرات کافی مجروح ہوئے۔ تین دن اسپتال میں رہنے کے بعد گھر آنے کی اجازت مل گئی۔ اب الحمد اللہ ٹھیک ہیں۔

نشاط احمد صاحب کرمانی معتبر خبر ہے کہ نشاط احمد صاحب کرمانی صدر اہل دعیال کے کوئٹہ سے دوبارہ غرض تبدیل آب و ہوا گئے ہوئے ہیں۔ آپ کا قیام اپنے ہم زلف کے یہاں رہیگا۔

ولادت۔ شکیل فاطمہ اہلیہ جناب اظہرالدین صاحب عرف بمن کے یہاں پچھلے ہفتہ لڑکا تولد ہوا۔ خدا مبارک کرے۔

شور بہ چٹائی:۔ شکیلہ فاطمہ (نواسی حاجی شفیق احمد صاحب علوی) کی تقریب شوربہ چٹائی ۲۰ جون بروز اتوار کو ہوئی جس میں قریبی اعزا نے شرکت کی۔

بیگم عبدالحی علوی کے بارے میں معلوم ہوا ہے اس طرف طبیعت زیادہ خراب ہو گئی۔ اختلاجی کیفیت بہت بڑھ گئی کمپنی کے ڈاکٹر کا علاج ہو رہا ہے۔

اطلاع:۔ محمد عارف صاحب علوی مطلع کرتے ہیں کہ جناب مظہر علی صاحب علوی اور جناب اظہار علی صاحب علوی نے اہل کاکوری کے لئے مکانات فراہم کرنے کے سلسلے میں چند حضرات سے بات کی۔ جن کو مکانات بنانے کا تجربہ ہے ان دونوں حضرات کا خیال ہے کہ زمین کی قیمت کا انحصار اس کے محل وقوع اور دیگر باتوں پر ہے۔ لہذا ایک قابل عمل اور جامع اسکیم بنانے کے لئے اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ لوگوں کی قوت ادائیگی معلوم ہو اس واسطے جملہ حضرات سے جو اس اسکیم سے دلچسپی رکھتے ہوں یہ درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد جناب محمد عارف علوی کو مندرجہ ذیل فارم پر کر کے بپتہ ۲۹۔ آدم روڈ کراچی نمبر ۵ بھیجیں تاکہ اس سلسلے میں مزید کارروائی کی جا سکے۔ نقشہ حسب ذیل ہے۔

نام و پتہ	عمر	کل کمروں کی تعداد	کمروں کا رقبہ	زمین کا رقبہ جو درکار ہو	قوت ادائگی
					یکمشت یا بالاقساط

(بقیہ صفحہ ۸ حالات وطن)

گھسیٹ لائی۔ رات ۱۲ بجے نجات نامہ مرتب ہو پایا اس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔

چیچک سے موت:۔ مرتضیٰ علی صاحب عباسی کا سب سے چھوٹا ایک سالہ بچہ چیچک میں مبتلا ہوا خسرہ بھی۔ دوسرے تیسرے دن مرجھا گئی مگر اسی دوران میں نمونیہ ہو گیا جس سے جانبر نہ ہو پایا۔ ۱۰ جون قریب ۵ بجے شام کو جاں بحق ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون اللہ والدین کو صبر جمیل دے۔

ایک اور حادثہ:۔ دیر سے پہنچنے والی لکھنؤ کی ایک تحریر سے ہمیں یہ اطلاع ملی کہ گذشتہ توقیر صاحبہ عباسی صاحبزادی قاضی اسرار علی صاحب عباسی جو پاکستان مشرق سے ایک ماہ کے لئے اعزا سے ملنے آئیں تھیں ۹ مئی کو بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ واپس ہو گئیں۔ دوران قیام میں وضو کرتے وقت گر جانے کی وجہ سے ہاتھ میں شدید چوٹ آ گئی تھی۔ ایکسرے سے پتہ چلا کہ ہاتھ کی ہڈی شدید طور پر متاثر ہو گئی تھی۔ پلاسٹر چڑھا دیا گیا تھا۔ روانگی کے وقت پلاسٹر کاٹ دیا گیا ابھی ہاتھ ٹھیک کام نہیں کر رہا تھا۔ ڈھاکہ سے تازہ اطلاع ملی ہے کہ قدرے سکون ہے اور پہلے سے بہتر ہیں۔

باقی صفحہ ۷ پر

پاکستانی ڈاک

نتائج امتحانات پاکستان

منور احمد علوی صاحبزادہ افضال احمد صاحب علوی ہفتم پاس کیا۔

خطیب احمد علوی	،	خلیق احمد صاحب علوی	چوتھا ،
نجیب احمد علوی	،	،	تیسرا ،
ہما عباسی	صاحبزادی	سجاد علی صاحب عباسی	چوتھا ،
عزرا علوی	،	اخلاق احمد علوی	چھٹا ،
ہما علوی	،	اقبال احمد صاحب علوی	ساتواں ،
روبینہ عباسی	،	ضمیر الحسن صاحب عباسی	کے۔ جی حصہ ،
بے بی یاسمین	،	،	دوسرا ،
ناز عباسی	،	افتخار علی صاحب عباسی	پانچواں ،
زیب اشتیاق	،	صبیح الدین صاحب کرمانی	کے۔ جی ۲ ،
نزہت شہاب	،	ذوالفقار الدین صاحب کرمانی	چھٹا ،
افشاں شہاب	،	،	تیسرا ،

حادثہ:۔ ہمیں ایرپورٹ کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ سیما اقبال صاحبزادی اقبال احمد صاحب علوی امتحان دیکر واپس آرہی تھیں تھوڑی ہی دور چلکر کراسنگ پر سڑک کو کراس کر رہی تھیں کہ ایک ٹرک جس پر دو ہالا بھرا تھا کہ یکایک اس میں کوئی کپڑا اٹک گیا۔ اور سیما تھوڑی دور تک ٹرک کے ساتھ گھسٹتی چلی گئیں اتفاق سے کپڑا خود ہی چھوٹ گیا۔ اور سیما دور ایک گڑھے میں جا کر گریں۔ خدا کا شکر ہے کہ زیادہ چوٹ نہیں آئی۔ ٹخنے میں کسی قدر خراش آئی دہشت ضرور ہوگئی۔ اب خدا کا شکر ہے طبیعت ٹھیک ہے۔

شاندار کامیابی: احمد کمال علوی صاحبزادہ اقبال احمد صاحب علوی کے بارے میں یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ کمال صاحب نے میرین اکیڈمی چٹاگانگ کی دو سال کی ٹریننگ شاندار طریقہ پر ختم کرلی۔ اور اپنے ساتھیوں میں اوّل آئے۔ ان کو ان کی نمایاں کامیابی پر ایک ٹرافی انعام میں دی گئی۔ اب وہ کراچی آرہے ہیں۔ آئندہ تین سال کی ٹریننگ کراچی میں حاصل کریں گے۔ ہم اس کامیابی پر ان کے جملہ اعزا کو دلی مبارکباد دیتے ہیں۔

عندلیب عزت بتول:۔ بنت اخلاق احمد صاحب علوی کے متعلق بھی معلوم ہوا ہے کہ وہ اسکول سے بس کے ذریعہ آرہی تھیں۔ تیز رفتاری کی وجہ سے گر گئیں ہاتھ پیروں میں چوٹ آئی۔ اب خدا کا شکر ہے ٹھیک ہیں۔

ضیاء الحسن صاحب عباسی صاحبزادے ضمیر الحسن صاحب عباسی کے بارے میں ایک پر مسرت خبر ملی ہے کہ اس سال انھوں نے انجینئرنگ کالج سے ڈگری حاصل کرلی ہے اور ملازمت ملجانے کی وجہ سے وہ گلگت روانہ ہوگئے۔

اہلیہ عماد علی مرحوم خبر ملی ہے کہ موصوفہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کر کے بخیریت تمام کراچی پہونچ گئیں۔

فرید احمد علوی صاحبزادہ اخلاق احمد صاحب علوی کے متعلق یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ فرید صاحب بحیثیت جونیئر افسر ٹریننگ کے لئے مشرقی پاکستان تبادلہ کر دیا گیا۔ آپ کا قیام اپنی بڑی ہمشیرہ داد ... انیس صاحب کے یہاں رہے گا۔

سلمان ضیاء علوی:۔ بغرض تبدیل آب و ہوا تبدیلی کیلئے راولپنڈی گئے ہوئے ہیں۔ خیال ہے کہ چند دنوں میں واپس ہوں گے۔

بیگم ثریا عباسی:۔ معلوم ہوا ہے کہ ثریا عباسی صاحبہ علیل ہیں۔ پتہ چلا ہے کہ موصوفہ کی طبیعت ویسے جاپان ہی میں خراب ہوگئی تھی۔ علاج ہو رہا تھا کہ کراچی آنے پر قلبی تکلیف کا شبہ ہوا۔ چنانچہ یونانی علاج شروع کیا۔ مگر انھوں نے صرف ریاحی تکلیف بتائی۔ فائدہ نہ ہونے پر ڈاکٹر کو دکھایا گیا۔ اب ڈاکٹر سید کے دکھانے سے مریضہ مطمئن ہیں۔ مگر مدی زیادہ ہے ڈاکٹر نے مرض پر قابو پا لیا ہے امید ہے کہ ہفتہ عشرہ میں طبیعت درست ہو جائے گی

احمد باقر عرف بابی صاحبزادہ احمد مجتبیٰ صاحب علوی کے

(باقی صفحہ ۸ کالم ۱)

حالاتِ وطن

نتائج امتحانات

ظفر جبیں صاحبزادہ محمد اشہر صاحب (مبارک محل)

ہمیں یہ سنکر دلی مسرت ہوئی کہ ظفر جبیں ابن محمد اشہر صاحب نے سبجیکٹ سائنس ریاضی گروپ میں پلک دھاری ڈگری کالج جونپور سے فرسٹ ڈویژن کامیاب ہوئے یہ بچہ ہائی اسکول میں بھی فرسٹ ڈویژن پاس ہوا تھا۔ اور مضامین میں خصوصی نمبران بھی حاصل کئے تھے اس مقابلہ میں اس دور میں کتنی ضرورت ہے کہ طلباء سائنس میں نمایاں قابلیت حاصل کریں۔ اور ملک و قوم کے لئے قابل فخر بن سکیں۔

یہ خبر بھی دلی مسرت سے سنی جائیگی کہ ڈاکٹر معزالدین حسین صاحب کی صاحبزادیاں نفیسہ عزت سلوت جبیں نے انٹر میڈیٹ اور چھوٹی صاحبزادی عفت جبیں نے ہائی اسکول کامیاب کر لیا۔

لکھنؤ سے خبر ملی ہے کہ نجمہ حیدری صاحبزادی غلام حسنین صاحب حیدری نے فرسٹ ڈویژن پاس کیا۔ اور وقار حیدری نے ساتواں پاس کیا۔

ہائر سکنڈری اسکول کاکوری

جو فہرست ہمیں موصول ہوئی تھی اس کے مطابق ۱۸ لڑکے ہائی اسکول کے امتحان میں بیٹھے تھے جس میں صرف ۱۵ کامیاب ہوئے نتیجہ حسب ذیل ہے۔

(تین لڑکے سکنڈ ڈویژن) اودھ نریش یادو۔ رام دیال کریل، رام کرشن مسر (اور ۱۲ لڑکے تھرڈ پاس ہوئے) ارشد علی صدیقی۔ بابو لال کریل بھگوان دین لال۔ رمیش چندر راٹھور۔ رام چندر ورما۔ رام رتن۔ خلیل احمد صدیقی۔ جہادیو پرشاد۔ محمد مفید خاں۔ رام بھروسے ورما۔ بنود پرشاد ترپاٹھی۔

بارہ بنکی:۔ شکیلہ بانو عباسی صاحبزادی فاروق علی صاحب عباسی ایم اے سال اول علی گڑھ یونیورسٹی سے پاس کیا۔

شمشہ فاروق عباسی ہائی اسکول سکنڈ ڈویژن الہ آباد یونیورسٹی سے پاس کیا اور انشاءاللہ فخر صادق حسن صاحب ہائی اسکول تھرڈ ڈویژن صاحبزادہ فاروق حسن انڈر گریجویٹ

زینت قمر صاحبزادی محمود نسیم صاحب علوی نے بی ایس سی کا پہلا سال پاس کیا

رفعت قمر " " انٹر فائنل تھرڈ ڈویژن "

محمد علیم عادل علوی صاحبزادہ " ہائی اسکول سکنڈ ڈویژن "

اول الذکر زینت قمر سلمہا ایم بی بی ایس میں داخلے کے مقابلے کے امتحان میں جو ۲۳، ۲۴، ۲۵ کو ہو رہے ہیں شرکت کر رہی ہیں۔ جس میں اس سال چودہ ہزار امیدوار شریک ہو رہے ہیں۔ بہر حال مقابلہ سخت ہے باری تعالیٰ اس کی محنت ٹھکانے لگائے اور کامیاب کرے۔ آمین

آفاق حسن صاحب صاحبزادہ فاروق حسن صاحب کے بارے میں معتبر ذریعے سے ایم اے میں کامیابی کی خبر معلوم ہوئی ہے ابھی تک نتیجہ اخبار میں شائع نہیں ہوا ہے۔

ٹرک سے حادثہ:۔ سرہ بازار کے مشہور حلوائی رام اوتار کا ستر ہ اٹھارہ سالہ نوعمر لڑکا رام پرکاش گھر سے شکر لینے کے لئے سائیکل سے لکھنؤ گیا تھا۔ ٹھاکر گنج حسین آباد موڑ کے قریب ایک تیز رفتار موٹر ٹرک کی زد میں آگیا۔ شدید زخمی ہوا اور اسپتال فوراً لے جایا گیا جہاں زخموں کی تاب نہ لا کر دوسرے دن فوت ہو گیا۔

کنوئیں میں گر کر موت:۔ محلہ پرانے کٹرے کے ایک نابینا عاشق علی جو حاجی واحد مرحوم دوکاندار کے بھائی تھے شام کے جھٹ پٹے میں غالباً قریب کے مکان والوں سے آگ مانگنے نکلے۔ دروازے کے سامنے ہی کنواں تھا۔ صحیح اندازہ نہ پا سکے چھڑی ٹیک کر ہمیشہ نکلتے تھے وہ ہاتھ میں تھی۔ محلہ کی ایک لڑکی پانی بھرنے آئی اسے کچھ شبہ ہوا اس نے بڑوں کو اطلاع کی۔ چیرمین، پولیس اور محلہ کے دیگر با اثر لوگوں کی موجودگی میں لاش کنوئیں سے نکالی گئی۔ مرحوم نے چار اولادیں چھوڑی تھیں تین لڑکیاں اور ایک لڑکا جو اسی دن ۲ بجے سہ پہر تک باپ سے گفتگو کرتا رہا۔ وہ ۴ بجے کی لاری سے لکھنؤ واپس ہوا۔ ادھر خدا جانے کس طرح موت

(باقی صفحہ ۶ پر)